

ہاتھ سے منی نکالنا گناہِ کبیرہ ہے

ازافادات: شیخ العرب والجم عارف باللہ حضرت اقدس مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحب رحمہ اللہ علیہ

(۱) حضور ﷺ کا ارشاد ہے: ”ناکح الید ملعون“ ہاتھ سے منی گرانے والا ملعون ہے۔

(۲) صحت ختم ہو جاتی ہے۔

(۳) گناہِ کبیرہ ہے اور کبیرہ گناہ والے جہنم کا بندھن بنیں گے۔

(۴) بہت سی دفعہ شادی کے لائق نہیں رہتا کہ منی پتلی ہو جاتی ہے۔

(۵) اگر عادت نہیں چھوٹی تو پھر بد فعلی میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

(۶) یہ عادت بد نظری کی لعنت سے پڑتی ہے کیونکہ قرآن پاک میں ہے کہ جو نگاہ کی حفاظت کریگا تو

اس کی شرمگاہ محفوظ رہے گی تو معلوم ہوا کہ بد نظری کرنے کے بعد شرمگاہ کی حفاظت نہیں رہتی

اور انسان گرم ہو جاتا ہے (تفصیل کے لیے بیانات میں آتے رہیں، مشورہ کریں)۔

(۷) جنسی کمزوری، دماغی کمزوری، یعنی حافظہ کمزور، خون کی کمی، ارادے کمزور، دل کمزور حستی

کہ بلی کو دے تو دل دھڑکنے لگتا ہے جیسے شیر کو دگیا۔

(۸) چہرے کا نور اور چمک دمک ختم، آنکھوں کے گرد حلقے اور عجیب لعنت برستی ہے کیونکہ لعنتی

کام کرتا ہے۔ رنگ زرد، آنکھیں اندر دب جاتی ہیں۔ طبیعت میں چڑچڑاپن آ جاتا ہے۔ جسم، دل اور

دماغ تباہ ہو جاتے ہیں۔

(۹) جلدی جان نہ چھوڑی تو جوانی ہی میں پیشاب کے قطروں کی بیماری لگ جاتی ہے۔

(۱۰) ہاتھ کی سخت رگڑ کے باعث عضو تناسل کے باریک ریشے مردار ہو جاتے ہیں اور ان میں

دوران خون باطل ہو جاتا ہے جس کے باعث عضو تناسل میں ڈھیلا پن آ جاتا ہے اور انتشار ہونا ختم ہو

جاتا ہے، یہ کیفیت نامردی کہلاتی ہے۔

ہاتھ سے منی نکالنے کی عادت کسی طرح چھوڑے

(۱) سوچے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہاتھ سے منی گرانے والا ملعون ہے۔

(۲) قیامت کے دن ہاتھ سے حمل نکلے گا۔ تو کیا اس وقت اللہ تعالیٰ اور حضور ﷺ کے سامنے ذلیل

نہ ہوگا۔

(۳) اللہ ہمارے ساتھ ہے، اس کا مراقبہ کریں۔

(۴) اللہ تعالیٰ دیکھ رہے ہیں، مراقبہ کرے۔

(۵) بد نظری کی لعنت کی وجہ سے ہے۔ اس لیے ایسے نوٹو جو گندے ہیں حستی کہ اخبار کے نوٹو

تک نہ دیکھے۔ TV, VCR, Internet, Cable, Dish گانے وغیرہ کے نزدیک نہ

جائے حستی کہ Computer پر خط و کتابت تک نہ کرے ورنہ خیالات آئیں گے، گرم ہو

جائے گا اور ہاتھ سے منی نکال دے گا۔

(۶) اکیلے نہ رہے۔ اچھے دوستوں میں بیٹھے۔

(۷) صحبتِ صالحین کی فکر کرے۔ بشرطِ اطلاع و اتباع۔

(۸) اپنے شیخ سے مشورہ کر کے ایک جرمانہ مقرر کرے کہ دل پر بوجھ ہو اور یہ جرمانہ بصورت

صدقہ شیخ کی معرفت دے۔ تاکہ دل میں دکھ ہو کہ میرا شیخ کتنا غمگین ہوگا۔

(۹) نظر کی حفاظت اور دل کی حفاظت کرے۔ اس کے لیے صرف مشورے یا وظیفے یا صرف

صحبتِ صالحین سے کام نہیں بنے گا۔ بلکہ اس نظر و قلب کی حفاظت کے لیے شیخ کے سب مشوروں

پر عمل کرے۔

(۱۰) اگر دوبارہ اس لعنت میں مبتلا ہو تو ہر دفعہ کم از کم بیس نفل توبہ کے پڑھے۔